السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت جنابت کی حالت میں اپنے بچے کو دودھ پلاسکتی ہے یا نہیں ؟ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی عورت کے لیے یہ پابندی ہے کہ نماز کی ادائیگی اس حالت میں نہیں کر سکتی کیونکہ اس قسم کی عبادت کے لیے طہارت شرط ہے، جیسا کہ حیض و نفاس والی عورت کے لیے شرط ہے کہ جب وہ حیض و نفاس سے پاک ہو تو نماز وغیرہ کی ادائیگی کے لیے طہارت واجب ہے لیکن بچے کو دودھ پلانے کے لیے طہارت شرط نہیں ہے، جیسا کہ کھانا پکانے اور گھر کے دوسرے کام کاج کرنے کے لیے طہارت ضروری نہیں۔ اس لیے عورت کا غسل سے قبل دودھ پلانا جائز ہے، خواہ وہ غسل جنابت ہو یا غسل حیض یا غسل نفاس، ان حالات میں بچے کو دودھ پلانے کے لیے طہارت کی شرط لگانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:92